آئیے قرآن سیکھیں

حافظ محمد سعید رضا بغدادی

عرفان القرآن کورس

درس نمبر 36 آیت نمبر ۷۱ (سورۃ البقرہ)

تجوید

لامِ قمریہ اور شمسیہ کا بیان

سوال: لامِ قمریہ کسے کہتے ہیں؟ اور لامِ شمسیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: قرآن مجید اور عربی زبان کے بعض کلمات کے شروع میں ''لام'' ہوتا ہے اسے ''لام التعریف'' کہتے ہیں جو کبھی پڑھنے میں آتا ہے اور کبھی نہیں۔ ایسا لام جو پڑھنے میں آئے اسے ''لامِ قمریہ'' کہتے ہیں اور جو پڑھنے میں نہ آئے اسے ''لامِ شمسیہ'' کہتے ہیں۔

سوال: وہ کون سے حروف ہیں جن پر'' لام'' آئے گا تو پڑھا جائے گا؟

جواب: ایسے حروف جن پر''لام'' آئے گا تو پڑھا جائے گا مندرجہ ذیل ہیں:

''ا، ب، غ، ح، ج، ک، و، خ، ف، ع، ق، ی، م، ہ''

سوال: لامِ قمریہ والے حروف کا مجموعہ بتائیں؟

جواب: اِبْغِ حَجَّکَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ۔

ترجمہ

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ

متن	قَالَ	اِنَّه	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ
لفظی ترجمہ	(موسیٰ) نے کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے	نہ	محنت کرنیوالی	ہل جوتتی	زمین میں

عرفان القرآن	(موسیٰ نے) کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یقینی طور پر ایسی گائے ہو جس سے نہ زمین میں ہل چلانے کی محنت لی جاتی ہو

وَلَا تَسۡقِی الۡحَرۡثَ مُسَلَّمَةٌ لَّاشِیَةَ فِیۡهَا ط قَالُوۡا

متن	وَ	لَا	تَسۡقِی	الۡحَرۡثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَا	شِیَةَ	فِیۡهَا	قَالُوۡا
لفظی ترجمہ	اور	نہ	پانی دیتی ہو	کھیتی کو	تندرست ہو	نہ	کوئی داغ	اس میں	کہنے لگے

عرفان القرآن	اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو بالکل تندرست ہو۔ اس میں کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو، انہوں نے کہا

الۡئٰنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ ط فَذَبَحُوۡهَا وَمَا کَادُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ O

متن	اَلۡئٰنَ	جِئۡتَ	بِالۡحَقِّ	فَذَبَحُوۡا	هَا	وَ	مَا	کَادُوۡا	یَفۡعَلُوۡنَ
لفظی ترجمہ	اب	آپ لائے	ٹھیک بات	پھر انہوں نے ذبح کیا	اس کو	اور	نہیں	لگتے تھے	ایسا کرنیوالے

عرفان القرآن	اب آپ ٹھیک بات لائے پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا حالانکہ وہ ذبح کرتے معلوم نہ ہوتے تھے

تفسیر

۱۔ تیسرے سوال کا جواب

۲۔ کثرت سوالات اور کج بحثی سے انسان خود کو مشکل میں ڈال دیتا ہے۔

۳۔ بنی اسرائیل کا بادل نخواستہ حکم الٰہی پر عمل کرنا۔

فائدہ: یہاں نفس امارہ کی چار علامات کی طرف اشارہ ہے۔

۱۔ لَا ذَلُوۡلٌ: وہ عبادت وطاعت الٰہی میں محنت نہیں کرتا۔

۲۔ تُثِیۡرُ الۡاَرۡضَ: دل کی زمین کو نہیں جوتتا، نہ اس میں ذوق کا بیج ڈالتا ہے۔

۳۔ وَلَا تَسۡقِی الۡحَرۡثَ: اور نہ ہی معرفت الٰہی کی کھیتی کو ذکر کے پانی سے سیراب کرتا ہے۔

۴۔ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِیَةَ فِیۡهَا: وہ ریاضت ومجاہدہ کی آگ سے محفوظ اور تواضع اور محبت کی خستگی سے خالی ہوتا ہے۔ وہ ان روحانی مجاہدات میں روندا ہوا نہیں ہوتا اس لیے اکڑتا اور نا فرمانی کرتا ہے۔ (تفسیر منہاج القرآن)

واقعہ کی ترتیب قرآنی

واقعہ کی ترتیب قرآن پاک میں برعکس ہے اور مقصد اس تقدیم وتاخیر کا واقعہ کے دونوں جزوؤں سے الگ الگ نتائج نکالنا ہے۔ اگر واقعہ مرتب طور پر رہتا تو ان اہم نتائج اور ثمرات کی طرف ذہن منتقل نہ ہوتا۔ جز اول جو بعد میں مذکور ہوا اس میں اخفاء واردات کی اہمیت اور احکام خداوندی میں ٹال مٹول کی مذمت بیان کرنا ہے۔ دوسرے اور آخری جزء میں جو اول بیان ہوا۔ احیاء موتی کے مہتم بالشان عقیدہ کی بنیاد مضبوط کرنا ہے۔

حیات بعد الموت

زندگی اور روح کی حقیقت ایک بخار لطیف کا قلب کہ پلگ میں محفوظ رہتا ہے وہ اگر فیوز ہو جائے تو

انجینئر (اللہ) کنکشن پھر درست کرسکتا ہے۔اس واقعہ میں بھی اس کا نمونہ پیش کیا گیا ہے اور یہی حقیقت ہے بعث بعدالموت کی۔(تفسیر جلالین)

قواعد

صفت مشبہ

صفت مشبہ سے مراد وہ اسم ہے جو یہ بتائے کہ کسی میں کوئی اچھا یا برا وصف پائدار شکل میں پایا جاتا ہے۔ جیسے حَسِیْنٌ (خوبصورت)قَبِیْحٌ (بدصورت) شَرِیْفٌ (نیک نہاد)عَظِیْمٌ (بزرگ)

حسن وقبح اور شرافت وبزرگی ایسی صفات ہیں جوکبھی عارضی طور پر موجودنہیں ہوتیں کہ تھوڑی دیر میں پیدا ہوکر پھر غائب ہوجائیں بلکہ پائیدارشکل میں موجود ہوتی ہیں جوخوبصورت ہے وہ صبح وشام خوبصورت ہے یہ نہیں کہ صبح کوخوبصورت ہوتو شام کو بدصورت بن جائے اوردوسرے صبح کو پھر خوبصورت ہو جائے یہی حال دوسری صفات کا ہے۔

صفت مشبہ بنانے کا طریقہ

ا- جو افعال باب کَرُمَ سے ہوں جیسے عَظُمَ ،کَبُرَ، بَصُرَ وغیرہ انسان میں پائے جانے والے خاص اوصاف پر دلالت کرتے ہوں جیسے علم وکرم ،سمع وبصر اور مجدوشرف وغیرہ اور ایسے افعال سے صفت مشبہ بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ عین کلمہ کے بعد''ی'' کا اضافہ کریں اور فَعِیْلٌ کے وزن پر بنالیں جیسے عَظِیْمٌ ،کَبِیْرٌ، بَصِیْرٌ سَمِیْعٌ، کَرِیْمٌ

صفت مشبہ کی تصریف

شَرِیْفٌ	ایک شریف مرد	شَرِیْفَۃٌ	ایک شریف عورت
شَرِیْفَانِ	دوشریف مرد	شَرِیْفَتَانِ	دوشریف عورتیں
شَرِیْفُوْنَ	کئی شریف مرد	شَرِیْفَاتٌ	کئی شریف عورتیں

دعا

جسم کے کسی بھی حصہ کے درد کو رفع کرنے کیلئے

بِسْمِ اللّٰہِ، أَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجْعٍ ھٰذَا

''اللہ کے نام سے' اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ مانگتاہوں پہنچنے والے درد کے شر سے'' (اول وآخر۱۱'۱۱ بار درود پاک)